روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 فروری 2008ء 21 صفر 1429 ہجری 29 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 48

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مجھے بہت سوز و گداز رہتا ہے کہ جماعت میں ایک پاک تبدیلی ہو۔ جو نقشہ اپنی جماعت کی تبدیلی کا میرے دل میں ہے وہ ابھی پیدا نہیں ہوا اور اس حالت کو دیکھ کر میری وہی حالت ہے۔ لعلک باخع نفسک (۔) (الشعراء:4) میں نہیں چاہتا کہ چند الفاظ طوطے کی طرح بیعت کے وقت رٹ لئے جاویں۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ تزکیہ نفس کا علم حاصل کرو کہ ضرورت اسی کی ہے۔............ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ۔ اس لئے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ایسی تبدیلی کرے کہ وہ کہہ سکے کہ میں اور ہوں میں پھر کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً جب تک ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہ کر یہ نہ سمجھے کہ میں اور ہو گیا ہوں، اسے فائدہ نہیں پہنچتا۔

فطرت اور عقلی حالت اور جذبات کی حالت میں اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل ہو جاوے، تو کچھ بات ہے؛ ورنہ کچھ بھی نہیں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ دنیا کے اشغال چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ نے دنیا کے شغلوں کو جائز رکھا ہے، کیونکہ اس راہ سے بھی ابتلا آتا ہے اور اسی ابتلا کی وجہ سے انسان چور، قمار باز، ٹھگ، ڈکیت بن جاتا ہے اور کیا کیا بری عادتیں اختیار کر لیتا ہے، مگر ہر ایک چیز کی حد ہوتی ہے۔ دینی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کر سکیں اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو۔ پس ہم دنیوی شغلوں سے بھی منع نہیں کرتے اور یہ بھی نہیں کہتے کہ دن رات دنیا کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دنیا سے بھر دو۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعویٰ ہی رہ جاتا ہے۔ الغرض زندوں کی صحبت میں رہو تا کہ زندہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول ص351)

پہچان

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول آپؐ اپنی امت کو میدان حشر میں کیسے پہچانیں گے تو آپ نے فرمایا:۔

میں انہیں وضو کے اثر سے تابندہ اعضاء سے پہچان لوں گا۔ ان کے علاوہ یہ شرف کسی کو حاصل نہیں ہوگا۔ میں انہیں اس وقت بھی پہچان لوں گا جب نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھوں میں دیئے جائیں گے اور ان کے چہروں کے چمکتے نشانات سے اور اس نور سے جو ان کے آگے آگے بھاگ رہا ہوگا پہچان لوں گا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد4 صفحہ 309 سورۃ الحدید)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1۔ کمپیوٹر اینیمیشن

مائیکرو میڈیا فلیش 8.0، ملٹی میڈیا ڈویلپمنٹ، کارٹون اینیمیشن، ویب بینرز سپیشل ایفیکٹس، ساؤنڈ ایڈیٹنگ، ایکشن سکرپٹنگ، ویب پبلیشنگ، کیریکٹر ڈیزائننگ۔

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2500 روپے

2۔ مائیکروسافٹ آفس

اکاؤنٹ کیپنگ، سپریڈ شیٹس، پریذنٹیشن، مائیکرو سافٹ ایکسل، پاور پوائنٹ، آؤٹ لک

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

3۔ Visual بیسک 6.0 اینڈ نیٹ

(ایم ایس Sql,Access سرور ایکسپریس)

فارم ڈیزائننگ، ڈیٹا بیس، کرسٹل رپورٹس، ڈیٹا رپورٹس،

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2500 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

فوری رابطہ کریں

مکرم کامران رشید ناصر صاحب ولد مکرم چوہدری رشید ناصر صاحب جو کچھ عرصہ قبل سے جرمنی سے پاکستان آئے ہوئے ہیں ان سے ایک اہم معاملہ کے سلسلہ میں فوری رابطہ مطلوب ہے وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دارالقضاء ربوہ سے فوری طور پر اصالتاً رابطہ کریں، اگر ان کے کسی دوست یا عزیز کو پاکستان میں ان کے ایڈریس یا فون نمبر کا علم ہو تو براہ کرم دارالقضاء کے فون نمبر 047-6212919 پر اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 472)

خواب کی پُراسرار دنیا

مشہور عالم معتبر حضرت محمد ابن سیرین بصری الانصاری (653ء۔729ء) نے فرمایا محراب میں نماز پڑھنے کی تعبیر فرزند صالح کی بشارت ہے اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے منبر پر شعر پڑھے ہیں یا خلاف شریعت باتیں کی ہیں تو بعض اہل تعبیر کے مطابق اسے تختہ دار پر لٹکائیں گے اور اگر بادشاہ دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور منبر گرایا ٹوٹا ہوا ہے تو وہ بادشاہت سے معزول کیا جائے گا۔

حضرت امام عبدالغنی نابلسی نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک منارہ کی تعبیر ایک ایسا مرد خدا ہے جو خلق خدا کو دینی اصلاح کی دعوت دیتا اور ان کو صلح، آشتی اور امن کا پیغام دیتا ہے۔ (تعطیر الانام)

دو مبارک جنازے اور قابل رشک انجام

حضرت مسیح موعود کا معمول مبارک تھا کہ حضور کے ارشاد پر بیت اقصیٰ اور بیت مبارک میں امامت و خطابت کا فریضہ حضرت مولانا حافظ حکیم نورالدین بھیروی، حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی، حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب یا دوسرے اکابر سلسلہ انجام دیتے مگر نماز جنازہ اکثر و بیشتر خود پڑھاتے تھے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب کا ایک صاحبزادہ فوت ہوگیا جس کے جنازہ میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد سلام حضور نے اپنے خدام کی طرف رخ مبارک کر کے فرمایا کہ اس وقت ہم نے اس لڑکے کی نماز جنازہ ہی نہیں پڑھی بلکہ تم سب کی جو حاضر ہیں اور ان کی جو ہمیں یاد آئے نماز جنازہ پڑھ دی ہے اس پر تمام حاضرین میں خوشی کی ایک زبردست لہر پیدا ہوگئی۔ حضور نے ایسے شوکت بھرے ہوئے الفاظ میں یہ فرمایا کہ سامعین میں سے ہر ایک کو یقین ہوگیا کہ یقیناً ہماری مغفرت ہوگئی ہے۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ اٹھارہ بیس برس کا ایک شخص نوجوان تھا وہ بیمار ہوا اور اس کے اقربا اس کو آپ کے حضور کسی گاؤں سے لے آئے اور قادیان مین آپ کی خدمت میں آیا۔ چند روز بیمار رہ کر وفات پا گیا۔ صرف اس کی ضعیف والدہ ساتھ تھی۔ حضرت مسیح موعود نے حسب عادت شریفہ اس مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعض کو بباعث لمبی لمبی دعاؤں کے نماز میں دیر لگنے پر چکر بھی آ گیا اور بعض گھبرا اٹھے۔

(یہ گھبرانا اور چکرانا یا تھک جانا دراصل ابتدائی حالت ہے ورنہ بعد میں جو اس تعلیم حقہ کی محبت کے یقینی رنگ میں رنگ گئے پھر تو ذوق وشوق کی حالت ہر ایک میں ایسی پیدا ہوگئی کہ دیر بھی عجلت معلوم ہوتی تھی اور ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ ابھی اور نماز لمبی کی جائے اور نماز اور دعاؤں کو طول دیا جائے۔ روز بروز ہر ایک کا قدم ترقی پر تھا اور وقتاً فوقتاً سلوک کی منازل طے کرتا تھا اور یقین کا درجہ حاصل کرتا تھا اور یہی کونوا مع الصادقین کا نتیجہ اور علت غائی ہے)۔

بعد سلام کے فرمایا یہ شخص جس کے جنازہ کی ہم نے اس وقت نماز پڑھی اس کے لئے ہم نے اتنی دعائیں کی ہیں اور ہم نے دعاؤں میں بس نہیں کہ جب تک کہ اس کو بہشت میں داخل کر کر چلتا پھرتا نہ دیکھ لیا اور یہ شخص بخشا گیا۔ اس کو دفن کر دیا۔ رات کو اس کی والدہ ضعیفہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہشت میں بڑے آرام سے ٹہل رہا ہے اور اس نے کہا کہ حضرت کی دعا سے مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا اور جنت میں میرا ٹھکانا کیا۔ گو کہ اس کی والدہ کو اس کی موت سے سخت صدمہ تھا مگر اس مبشر خواب کے دیکھتے ہی وہ ضعیفہ خوش ہوگئی اور تمام صدمہ اور رنج و غم بھول گئی اور یہ غم مبدل بہ راحت ہوگیا۔

(''نہج المصلّی''، مجموعہ فتاوی مسیح موعود جلد اول صفحہ 378-380 اشاعت 1923ء لاہور)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد خالد صاحب گورائیہ پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم حسن اعجاز ولد مکرم چوہدری اعجاز احمد ورک صاحب آف بیداد پور ورکاں حال محلّہ دارالرحمت شرقی متعلم 7Th A نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ مورخہ 21 فروری 2008ء کو ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں وفات پا گیا۔ مرحوم خاکسار کے ماموں زاد بھائی کا اکلوتا بیٹا تھا۔ عزیزم حسن اعجاز مرحوم بچپن کی اس عمر میں اعلیٰ صفات کا حامل' نہایت ملنسار پیارا سا بچہ تھا سکول اور کلاس میں بھی ہمیشہ اس کا شمار اچھے طلباء میں سے ہوتا تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 21 فروری بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ منیر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین اور سب عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی تائی جان مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مکرم حمید الدین صاحب زرگر مرحوم آف اوکاڑہ مورخہ 3 فروری 2008ء کو بعمر 78 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اگلے روز احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم میاں نصیر الدین صاحب نائب امیر ضلع اوکاڑہ کی والدہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرمہ عظمیٰ فضل صاحبہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ فضیلت سلطانہ صاحبہ جرمنی کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 4 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام مرتاض احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم فضل احمد صاحب ڈوگر لندن کا نواسہ اور مکرم محمد اشرف صاحب جرمنی کا پوتا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح' خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو' صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان وفات

☆ مکرم ڈاکٹر سید ناصر احمد طاہر ہاشمی صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم شرقی نور (الف) ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

میری خوشدامن اور برادرم مکرم حمید احمد ظفر صاحب سندھی مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب آف جمال پور ضلع خیر پور مورخہ 27 فروری 2008ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں وفات پا گئی ہیں۔ ان کی میت ربوہ لانے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ جنازہ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

محترمہ عالم بی بی صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ صادق آباد اہلیہ مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم (والدہ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ) مورخہ 26 فروری 2008ء کو 74 سال کی عمر میں ایک قاتلانہ حملہ میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے دن مورخہ 27 فروری کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ میں ربوہ سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے لواحقین میں پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی بیٹی مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ صادق آباد اور ایک مہمان خاتون مکرمہ آنسہ نصیر صاحبہ بھی اس قاتلانہ حملہ میں شدید زخمی ہوگئیں۔ جو شیخ زاید ہسپتال رحیم یار خان میں زیر علاج ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور زخمیوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ برادرم مکرم عبدالحفیظ صاحب سابق خادم بیت صادق دارالعلوم غربی ربوہ بوجہ کینسر 20 فروری سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں بلڈ کی کمی کی وجہ سے بلڈ لگ رہا ہے' چھاتی کا آپریشن ہونا ہے' دو آپریشن اس سے قبل ہو چکے ہیں ایک چھ سالہ بچی بھی ہے جس کا واحد سہارا ہیں' ہیپاٹائٹس کی بھی تکلیف ہے' ڈاکٹرز پریشانی کا اظہار کر رہے ہیں، دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولا کریم معجزانہ شفایابی عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم مقبول احمد صاحب دارالعلوم غربی کا بیٹا عزیزم فاتح احمد بعمر ڈیڑھ سال نمونیہ کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہے احباب سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کا پُر معارف خطاب برموقع جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1897ء

توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں رکھا ہے۔ راستباز اور متقی بنو تا کہ عقل میں جودت اور ذہانت پیدا ہو

(قسط دوم آخر)

دین کی خدمت کا شرف حاصل کرنے کا طریق

اب میں پھر اپنے پہلے مقصد کی طرف رجوع کرتا ہوں یعنی صابروا ورابطوا (آل عمران: 201) جس طرح دشمن کے مقابلہ پر سرحد پر گھوڑا ہونا ضروری ہے تا کہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے۔ اسی طرح تم بھی تیار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ دشمن سرحد سے گزر کر......کو صدمہ پہنچائے۔ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ اگر تم......کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو جس سے خود تم خدا تعالیٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آسکو۔ اور پھر تم کو اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ......کی بیرونی طاقت کیسی کمزور ہوگئی ہے۔ قومیں ان کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت بھی کمزور اور پست ہوگئی۔ تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو۔ تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے اور وہ سرحد کے گھوڑوں کی طرح مضبوط اور محافظ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے۔......

اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہے

تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔......کا پوچھنے پر الحمدللہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہندو سررشتہ دار نے جس کا نام جگن ناتھ تھا اور جو ایک متعصب ہندو تھا۔ بتلایا کہ امرتسر یا کسی جگہ میں وہ سررشتہ دار تھا جہاں ایک ہندو اہلکار در پردہ نماز پڑھا کرتا تھا۔ مگر بظاہر ہندو تھا۔ میں اور دیگر سارے ہندو اسے بہت برا جانتے تھے اور ہم سب اہلکاروں نے مل کر ارادہ کر لیا کہ اس کو ضرور موقوف کرائیں۔ سب سے زیادہ شرارت میرے دل میں تھی۔ میں نے کئی بار شکایت کی کہ اس نے یہ غلطی کی ہے اور یہ خلاف ورزی کی ہے۔ مگر اس پر کوئی التفات نہ ہوتی تھی لیکن ہم نے ارادہ کر لیا ہوا تھا کہ اسے ضرور موقوف کرادیں گے۔ اور اپنے اس ارادہ میں کامیاب ہونے کے لئے بہت سی نکتہ چینیاں بھی جمع کر لی تھیں اور میں وقتاً فوقتاً ان نکتہ چینیوں کو صاحب بہادر کے روبرو پیش کر دیا کرتا تھا۔ صاحب اگر بہت ہی غصہ ہو کر اس کو بلا بھی لیتا تھا۔ تو جونہی وہ سامنے آجاتا۔ تو گویا آگ پر پانی پڑ جاتا۔ معمولی طور پر نہایت نرمی سے فہمائش کر دیتا۔ گویا اس سے کوئی قصور سرزد ہی نہیں ہوا۔

تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے

اصل بات یہ ہے کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متقیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابر میں سے ہوئے ہیں۔ ان کا نفس بڑا مطہر تھا۔ ایک بار انہوں نے اپنی والدہ سے کہا کہ میرا دل دنیا سے برداشتہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی پیشوا تلاش کروں جو مجھے سکینت اور اطمینان کی راہیں دکھلائے۔ والدہ نے جب دیکھا کہ یہ اب ہمارے کام کا نہیں رہا۔ تو ان کی بات کو مان لیا اور کہا کہ اچھا میں تجھے رخصت کرتی ہوں یہ کہہ کر اندر گئی اور اسی مہریں جو اس نے جمع کی ہوئی تھیں۔ اٹھا لائی اور کہا کہ ان مہروں سے حصہ شرعی کے موافق چالیس مہریں تیری ہیں اور چالیس تیرے بڑے بھائی کی۔ اس لئے چالیس مہریں تجھے بحصہ رسدی دیتی ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چالیس مہریں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور کہا کہ امن کی جگہ پہنچ کر نکال لینا اور عندالضرورت اپنے صرف میں لانا۔ سید عبدالقادر صاحبؒ نے اپنی والدہ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرماویں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ اس سے بڑی برکت ہوگی۔ اتنا سن کر آپؒ رخصت ہوئے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ جس جنگل میں سے ہو کر آپؒ گزرے اس میں چند راہزن قزاق رہتے تھے۔ جو مسافروں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ دور سے سید عبدالقادر صاحب پر بھی ان کی نظر پڑی۔ قریب آئے تو انہوں نے کمبل پوش فقیر سا دیکھا۔ ایک نے ہنسی سے دریافت کیا کہ تیرے پاس کچھ ہے؟ آپ ابھی اپنی والدہ سے تازہ نصیحت سن کر آئے تھے کہ جھوٹ نہ بولنا۔ فی الفور جواب دیا کہ ہاں چالیس مہریں میری بغل کے نیچے ہیں۔ جو میری والدہ صاحبہ نے کیسہ کی طرح سی دی ہیں۔ اس قزاق نے سمجھا کہ یہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ دوسرے قزاق نے جب پوچھا تو اس کو بھی یہی جواب دیا۔ الغرض ہر ایک چور کو یہی جواب دیا۔ وہ ان کو اپنے امیر قزاقان کے پاس لے گئے کہ بار بار یہی کہتا ہے۔ امیر نے کہا اچھا اس کا کپڑا دیکھو تو سہی۔ جب تلاشی لی گئی تو واقعی چالیس مہریں برآمد ہوئیں۔ وہ حیران ہوئے کہ یہ عجیب آدمی ہے ہم نے ایسا آدمی کبھی نہیں دیکھا۔ امیر نے آپؒ سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ تو نے اس طرح پر اپنے مال کا پتہ بتا دیا؟ آپؒ نے فرمایا کہ میں خدا کے دین کی تلاش میں جاتا ہوں۔ روانگی پر والدہ صاحبہ نے نصیحت فرمائی تھی کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ یہ پہلا امتحان تھا۔ میں جھوٹ کیوں بولتا۔ یہ سن کر امیر قزاقان رو پڑا اور کہا کہ آہ! میں نے ایک بار بھی خدا تعالیٰ کا حکم نہ مانا۔ چوروں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس کلمہ اور اس شخص کی استقامت نے میرا تو کام تمام کر دیا ہے۔ اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اور توبہ کرتا ہوں۔ اس کے کہنے کے ساتھ ہی باقی چوروں نے بھی توبہ کر لی میں ''چوروں قطب بنایا ای'' اسی واقعہ کو سمجھتا ہوں۔ الغرض سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے بیعت کرنے والے چور ہی تھے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **یایھا الذین امنوا**...... (آل عمران: 201) صبر ایک نقطہ کی طرح پیدا ہوتا ہے اور پھر دائرہ کی شکل اختیار کر کے سب پر محیط ہو جاتا ہے۔ آخر بدمعاشوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دے اور تقویٰ کی راہوں پر مضبوطی سے قدم مارے۔ کیونکہ متقی کا اثر ضرور پڑتا ہے اور اس کا رعب مخالفوں کے دل میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

تقویٰ کے اجزاء

تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عجب' خود پسندی مال حرام سے پرہیز اور بد اخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **ادفع بالتی ھی احسن** (المومنون: 97)

اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہوگا اور یہ سزا اس سزا سے بہت بڑھ کر ہوگی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ع

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

فاسق آدمی جو انبیاء کے مقابلہ پر تھے۔ خصوصاً وہ لوگ جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر تھے۔ ان کا ایمان لانا معجزات پر منحصر نہ تھا اور نہ معجزات اور خوارق ان کی تسلی کا باعث تھے' بلکہ وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کو ہی دیکھ کر آپ کی صداقت کے قائل ہو گئے تھے۔ اخلاقی معجزات وہ کام کر سکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کر سکتے **الاستقامة فوق الکرامة** کا یہی مفہوم ہے اور تجربہ کر کے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات ہی نہیں ہوتا۔ خصوصاً آجکل کے زمانہ میں لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص بااخلاق آدمی ہے تو اس کی طرف جس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی امر نہیں۔ اخلاق حمیدہ کی زد ان لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کئی قسم کے نشانات کو دیکھ کر بھی اطمینان اور تسلی نہیں پا سکتے۔ بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر۔ مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلی کا موجب اخلاق فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کے خوارق اور معجزات حاصل تھے۔ ہم آپؐ کی شان کیا بیان کریں۔ جس طرف دیکھو' بے شمار معجزات ملیں گے۔ ہر سہ اقسام بالا کے معجزات ملیں گے۔ ہر سہ اقسام بالا کے معجزات کا آپؐ مجموعہ تھے۔ ظاہری خوارق مثل شق القمر وغیرہ' دیگر معجزات جن کی تعداد تین ہزار سے بھی زائد ہے۔ معارف اور حقائق کے معجزات سے تو سارا قرآن شریف لبریز ہے جو ہر وقت تازہ اور نئے ہیں اور بلحاظ اخلاقی معجزات کے خود آپ کا وجود مقدس **انک لعلی خلق عظیم** (القلم: 5) کا مصداق ہے۔ قرآن کریم اپنے اعجاز کے ثبوت میں **ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی**...... (البقرہ: 24) کہتا ہے یہ معجزات روحانی ہیں۔

جس طرح وحدانیت کے دلائل دیئے ہیں۔ اسی طرح پر اس کی حکمت' فصاحت' بلاغت کی مثل لانے پر بھی انسان قادر نہیں۔ دوسرے مقام پر فرمایا: لئن اجتمعت الانس والجن علی............ (بنی اسرائیل:89)

قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت

غرض روحانی معجزات کے بارہ میں کوئی یہ خیال نہ کرلے کہ یہ...... کا زعم اور خیال باطل ہے۔ آجکل کے نیچری نہیں بلکہ (وہ لوگ جو) خلاف نیچر (ہیں) یہ نہیں مانتے کہ فصاحت و بلاغت قرآن شریف کا معجزہ ہے۔ سید احمد نے بھی ٹھوکر کھائی ہے اور وہ اس کی فصاحت و بلاغت کو معجزہ نہیں مانتے۔ جب ہم یاد کرتے ہیں تو ہم کو افسوس ہوتا ہے کہ سید احمد نے معجزات سے انکار کیا ہے۔ سید صاحب کسی طور سے معجزہ نہیں مان سکتے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ایک معمولی درجہ کا آدمی یا اعلیٰ درجہ کا آدمی بھی نظیر بنا سکتا ہے' مگر افسوس تو یہ ہے کہ وہ اتنا نہیں جانتے کہ قرآن مجید لانے والا وہ شان رکھتا ہے کہ یتلوا صحفا ...... (البینۃ:3`4) ایسی کتاب جس میں ساری کتابیں اور ساری صداقتیں موجود ہیں۔ کتاب سے مراد اور عام مفہوم وہ عمدہ باتیں ہیں جو بالطبع انسان قابل تقلید سمجھتا ہے۔

قرآن مجید کی جامعیت

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ ...... ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔ اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا۔ جو...... نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ صحیفہ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔ غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا۔ وہ...... ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا۔ یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے۔

قرآن مجید کا چیلنج

اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا۔ تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کر کے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دیں گے کہ قرآن شریف کا دعویٰ فیھا کتب قیمۃ (البینۃ:4) کیسا سچا اور صاف ہے' اور یا اصل و فطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کر کے دکھلا دیں گے اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں' لیکن ان کے حاصل کرنے کے لئے میں پھر کہتا ہوں کہ اسی قوت قدسیہ کی ضرورت ہے' چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لا یمسہ الا المطھرون (الواقعۃ:80)

ایسا ہی فصاحت' بلاغت میں (اس کا مقابلہ ناممکن ہے) مثلاً سورہ فاتحہ کی موجودہ ترتیب چھوڑ کر کوئی اور ترتیب استعمال کرو' تو وہ مطالب عالیہ اور مقاصد عظمیٰ جو اس ترتیب میں موجود ہیں۔ ممکن نہیں کہ کسی دوسری ترتیب میں بیان ہوسکیں۔ کوئی سی سورۃ لے لو۔ خواہ قل ھو اللہ احد ہی کیوں نہ ہو۔ جس قدر نرمی اور ملاطفت کی رعایت کو ملحوظ رکھ کر اس میں معارف اور حقائق ہیں وہ کوئی دوسرا بیان نہ کر سکے گا۔ یہ بھی فقط اعجاز قرآن ہی ہے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے جب بعض نادان مقامات حریری یا سبع معلقہ کو بے نظیر اور بے مثل کہتے ہیں اور اس طرح پر قرآن کریم کی بے مانندیت پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ اول تو حریری کے مصنف نے کہیں اس کے بے نظیر ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور دوم یہ کہ مصنف حریری خود قرآن کریم کی اعجازی فصاحت کا قائل تھا۔ علاوہ ازیں معترضین راستی اور صداقت کو ذہن میں نہیں رکھتے بلکہ ان کو چھوڑ کر محض الفاظ کی طرف جاتے ہیں مندرجہ بالا کتابیں حق اور حکمت سے خالی ہیں۔

اعجاز کی خوبی

اعجاز کی خوبی اور وجہ تو یہی ہے کہ ہر ایک قسم کی رعایت کو زیر نظر رکھے۔ فصاحت اور بلاغت بھی ہاتھ سے جانے نہ دے۔ صداقت اور حکمت کو بھی نہ چھوڑے۔ یہ معجزہ صرف قرآن شریف ہی کا ہے۔ جو آفتاب کی طرح روشن ہے اور ہر پہلو سے اپنے اندر اعجازی طاقت رکھتا ہے۔ ...... محض زبانی ہی جمع خرچ نہیں کہ "ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔" یہ لحاظ اور خیال نہیں کہ ایسی تعلیم حکیمانہ فعل سے کہاں تک تعلق رکھتی ہے اور انسان کی فطرت کا لحاظ اس میں کہاں تک ہے؟

اس کے مقابل میں قرآن کریم کی تعلیم پڑھیں گے۔ تو پتہ لگ جائے گا کہ انسان کے خیالات اس طرح ہر پہلو پر قادر نہیں ہو سکتے اور ایسی مکمل اور بے نقص تعلیم جیسی کہ قرآن شریف کی ہے۔ زمینی دماغ اور ذہن کا نتیجہ نہیں ہوسکتی۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ہمارے روبرو ایک ہزار مسکین آدمی ہوں اور ان میں سے ہم چند ایک کو کچھ دے دیں اور باقی کا خیال تک بھی نہ کریں ایسا ہی ......ایک ہی پہلو پر پڑی ہے۔ باقی پہلوؤں کا اسے خیال تک بھی نہیں رہا۔......

.... تعلیم قرآنی کا دامن بہت وسیع ہے۔ وہ قیامت تک ایک ہی لاتبدیل قانون ہے اور ہر قوم اور ہر وقت کے لئے ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے: وان من شی...... (الحجر:22) یعنی ہم اپنے خزانوں میں سے بقدر معلوم نازل کرتے ہیں۔......

قرآن سب زمانوں کے لئے ہے

قرآن کریم کی ضرورتیں سارے زمانہ کی اصلاح۔ قرآن کا مقصد تھا وحشیانہ حالت سے انسان بنانا۔ انسانی آداب سے مہذب انسان بنانا۔ تا شرعی حدود اور احکام کے ساتھ مرحلہ طے ہو۔ اور پھر باخدا انسان بنانا۔ گو یہ لفظ مختصر ہیں۔ مگر ان کے ہزارہا شعبے ہیں۔ چونکہ یہودیوں' طبیعیوں' آتش پرستوں اور مختلف اقوام میں بدروشی کی روح کام کر رہی تھی' اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باعلام الٰہی سب کو مخاطب کر کے فرمایا: یایھا الناس ......(الاعراف:159) اس لئے ضروری تھا کہ قرآن شریف ان تعلیمات کا جامع ہوتا جو وقتاً فوقتاً جاری رہ چکی تھیں اور ان تمام صداقتوں کو اپنے اندر رکھتا جو آسمان سے مختلف اوقات میں مختلف نبیوں کے ذریعے سے زمین کے باشندوں کو پہنچائی گئی تھیں۔ قرآن کریم کے مدنظر تمام نوع انسان تھا نہ کوئی خاص قوم اور ملک اور زمانہ۔......

قرآن شریف کی ضرورت

...... قرآن توحید سکھاتا ہے اور تورات بھی خدائے واحد کی پرستش سکھلاتی ہے۔ پھر فرق کیا ہوا؟ بظاہر یہ سوال بڑا پیچدار ہے۔ اگر کسی ناواقف آدمی کے سامنے پیش کیا جاوے' تو وہ گھبرا جاوے اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے باریک اور پیچدار سوالات کا حل بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ یہی تو قرآنی معارف ہیں جو اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن شریف اور تورات میں تطابق ضرور ہے۔ اس سے ہم کو انکار نہیں' لیکن تورات نے صرف متن کو لیا ہے جس کے ساتھ دلائل' براہین اور شرح نہیں ہے' لیکن قرآن کریم نے معقولی رنگ کو لیا ہے۔ اس لئے کہ توریت کے وقت انسانوں کی استعدادیں وحشیانہ رنگ میں تھیں (مگر قرآن شریف کے نزول کے وقت استعدادیں معقولیت کا رنگ پکڑ گئی تھیں) اس لئے قرآن شریف نے وہ طریق اختیار کیا جو اخلاق کے منافع کو ظاہر کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ اخلاق کے مفاد یہ ہیں اور نہ صرف مفاد اور منافع کو بیان ہی کرتا ہے' بلکہ معقولی طور پر دلائل اور براہین کے ساتھ ان کو پیش کرتا ہے تا کہ عقل سلیم سے کام لینے والوں کو انکار کی گنجائش نہ رہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ قرآن شریف کے وقت استعدادیں معقولیت کا رنگ پکڑ گئی تھیں اور توریت کے وقت وحشیانہ حالت تھی۔ حضرت آدمؑ سے لے کر زمانہ ترقی کرتا چلا گیا ہے۔ یہاں تک کہ قرآن شریف کے وقت وہ دائرہ کی طرح پورا ہو گیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ زمانہ مستدیر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ماکان محمد ...... (الاحزاب:41)

ضرورتیں نبوت کا انجن ہیں۔ ظلماتی راتیں اس نور کو کھینچتی ہیں' جو دنیا کو تاریکی سے نجات دے۔ اس ضرورت کے موافق نبوت کا سلسلہ شروع ہوا اور جب قرآن کریم کے زمانہ تک پہنچا' تو مکمل ہو گیا۔ اب گویا سب ضرورتیں پوری ہو گئیں۔ اس سے لازم آیا کہ آپ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء تھے۔ اب بڑا اور واضح فرق توریت و قرآن کریم کی تعلیم میں ایک تو یہی ہے کہ قرآن شریف نے دلائل پیش کئے ہیں جن کو توریت نے مس تک نہیں کیا۔

اور دوسرا فرق یہ ہے کہ تورات نے صرف بنی اسرائیل کو مخاطب کیا ہے اور دوسری قوموں سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں رکھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس نے دلائل و براہین پر زور نہیں دیا کیونکہ توریت کے زیر نظر کوئی دوسرا فرقہ (یا مذہب) مثل دہریہ' فلاسفیہ اور براہمہ وغیرہ کا نہ تھا۔ بخلاف اس کے قرآن شریف کے مخاطب چونکہ کل ملل اور فرقے تھے اور اس پر پہنچ کر تمام ضرورتیں ختم ہو گئی تھیں' اس لئے قرآن کریم نے عقائد کو بھی اور احکام کو بھی مدلل (طور پر بیان) کیا۔

چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے: قل للمومنین ...... (النور:31) یعنی مومنوں کو کہدے کہ کسی کے ستر کو آنکھ پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ یعنی انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہوتا کہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے۔ کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں' اس لئے عام طور پر فرمایا کہ تمام موریوں (سوراخوں) کو محفوظ رکھو اور فضولیات سے بالکل بند رکھو ذالک ازکی لھم (النور:31) یہ مومنوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور یہ طریق تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اپنے اندر رکھتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بدکاروں میں نہ ہو گے۔

قرآن شریف دلائل و براہین

بھی خود ہی بیان کرتا ہے

دیکھو! قرآن نے اسی ایک امر کو جو توریت میں بھی اپنے لفظوں اور اپنے مفہوم پر بیان ہوا۔ کیسا شرح وبسط کے ساتھ اور دلائل اور براہین کے ساتھ مؤکد کر کے بیان فرمایا۔ یہی تو قرآنی اعجاز ہے کہ وہ اپنے پیرو کو کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہونے دیتا۔ دلائل اور براہین بھی خود ہی بیان کر کے اسے مستغنی کر دیتا ہے۔ قرآن شریف نے دلائل کے ساتھ احکام کو لکھا ہے اور ہر حکم کے جداگانہ دلائل دیئے ہیں۔ غرض یہ دو بڑے فرق ہیں جو توریت اور قرآن میں ہیں۔ اول الذکر

میں طریق استدلال نہیں ۔ دعویٰ کی دلیل خود تلاش کرنی پڑتی ہے۔آخرالذکر اپنے دعویٰ کو ہر قسم کی دلیل سے مدلل کرتا ہے اور پھر پیش کرتا ہے اور خدا کے احکام کو زبردستی نہیں منواتا' بلکہ انسان کے منہ سے سر تسلیم خم کرنے کی صدا نکلواتا ہے۔نہ کسی جبر و اکراہ سے بلکہ اپنے لطیف طریق استدلال سے اور فطری سیادت سے۔توریت کا مخاطب خاص گروہ ہے۔اور قرآن کے مخاطب کل لوگ جو قیامت تک پیدا ہوں گے۔پھر بتلاؤ کہ توریت اور قرآن کیونکر ایک ہو جائیں اور توریت کے ہونے سے کیونکر ضرورت قرآن نہ پڑے۔قرآن جب کہتا ہے تو زنا نہ کر' تو کل بنی نوع انسان اس کا مفہوم ہوتا ہے لیکن جب یہی لفظ توریت بولتی ہے تو اس کا مخاطب اور مشار الیہ وہی قوم بنی اسرائیل ہوتی ہے۔اس سے بھی قرآن کی فضیلت کا پتہ لگ سکتا ہے' مگر دوراندیش اور خدا ترس دل ہو تو۔

جسمانی اور روحانی خوارق

(علاوہ ازیں) توریت اور قرآن میں یہ بھی ایک فرق عظیم ہے کہ قرآن جسمانی اور روحانی خوارق ہر قسم کے اپنے اندر رکھتا ہے۔مثلاً شق القمر کا معجزہ جسمانی معجزات کی قسم سے ہے۔

قانون قدرت کی تحدید نہیں ہوسکتی

بعض نادان شق القمر کے معجزہ پر قانون قدرت کی آڑ میں چھپ کر اعتراض کرتے ہیں لیکن ان کو اتنا معلوم نہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور قوانین کا احاطہ اور اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ایک وقت تو وہ منہ سے خدا بولتے ہیں' لیکن دوسرے وقت چہ جائیکہ ان کے دل' ان کی روح خدائے تعالیٰ کی عظیم الشان اور وراء الوریٰ قدرتوں کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑے۔اسے مطلق بھول جاتے ہیں۔اگر خدا کی ہستی اور بساط یہی ہے کہ اس کی قدرتیں اور طاقتیں ہمارے ہی خیالات اور اندازہ تک محدود ہیں' تو پھر دعا کی کیا ضرورت رہی؟ لیکن نہیں۔ میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور ارادوں کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا۔ایسا انسان جو یہ دعویٰ کرے' وہ خدا کا منکر ہے۔لیکن کس قدر واویلا ہے اس نادان پر جو اللہ تعالیٰ کو لامحدود قدرتوں کا مالک سمجھ کر بھی یہ کہے کہ شق القمر کا معجزہ قانون قدرت کے خلاف ہے۔سمجھ لو کہ ایسا آدمی فکر سلیم اور دوراندیش دل سے بہرہ مند نہیں۔خوب یاد رکھو کہ کبھی قانون قدرت پر بھروسہ نہ کرلو۔یعنی کہیں قانون قدرت کی حد نہ ٹھہرا لو کہ بس خدا کی خدائی کا سارا راز یہی ہے۔ پھر تو سارا تار و پود کھل گیا۔نہیں۔اس قسم کی دلیری اور جسارت نہ کرنی چاہئے۔ جو انسان کو عبودیت کے درجہ سے گرا دے۔جس کا نتیجہ ہلاکت ہے۔ایسی بیوقوفی اور حماقت کہ خدا کی قدرتوں کو محصور اور محدود کرنا۔کسی مومن سے نہیں ہوسکتی۔امام فخر الدین رازی کا یہ قول بہت درست ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کو عقل کے پیمانہ سے اندازہ کرنے کا ارادہ کرے گا' وہ بیوقوف ہے۔

دیکھو نطفہ سے انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔یہ لفظ کہہ دینے آسان اور بالکل آسان ہیں اور یہ بالکل معمولی سی بات نظر آتی ہے مگر یہ ایک سر اور راز ہے کہ ایک قطرہ آب سے انسان کو پیدا کرتا ہے اور اس میں اس قسم کے قویٰ رکھ دیتا ہے۔کیا کسی عقل کی طاقت ہے کہ وہ اس کی کیفیت اور کنہ تک پہنچے۔طبعیوں اور فلاسفروں نے بہتیرا زور مارا' لیکن وہ اس کی ماہیت پر اطلاع نہ پاسکے۔اسی طرح ایک ایک ذرہ خدا تعالیٰ کے تابع ہے۔اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ یہ ظاہری نظام بھی اسی طرح رہے اور ایک خارق عادت امر بھی ظاہر ہو جاوے۔ عارف لوگ ان کیفیتوں کو خوب دیکھتے اور ان سے حظ اٹھاتے ہیں۔بعض لوگ ایک ادنیٰ ادنیٰ اور معمولی باتوں پر اعتراض کر دیتے ہیں اور شک میں پڑ جاتے ہیں۔مثلاً ابراہیم علیہ السلام کو آگ نے نہیں جلایا۔یہ امر بھی ایسا ہے جیسا شق القمر کے متعلق۔خدا خوب جانتا ہے کہ اس حد تک آگ جلاتی ہے اور ان اسباب کے پیدا ہونے سے فرو ہو جاتی ہے۔اگر ایسا مصالحہ ظاہر ہو جاوے یا بتلا دیا جاوے' تو فی الفور مان لیں گے۔لیکن ایسی صورت میں ایمان بالغیب اور حسن ظن کا لطف اور خوبی کیا ظاہر ہوگی۔ہم نے یہ کبھی نہیں کہا کہ خدا خلق اسباب نہیں کرتا' مگر بعض اسباب ایسے ہوتے ہیں کہ نظر آتے ہیں اور بعض اسباب نظر نہیں آتے ۔غرض یہ کہ خدا کے افعال گوناگوں ہیں۔خدا تعالیٰ کی قدرت کبھی درماندہ نہیں ہوتی اور وہ نہیں تھکتا ...... (یٰس: 80) ...... (ق:16) اس کی شان ہے اللہ تعالیٰ کی بے انتہا قدرتوں اور افعال کا کیسا ہی صاحب عقل اور علم کیوں نہ ہو' اندازہ نہیں کرسکتا۔بلکہ اس کو اظہار عجز کرنا پڑتا ہے۔

مجھے ایک واقعہ یاد ہے۔ڈاکٹر خوب جانتے ہیں۔ عبدالکریم نام ایک شخص میرے پاس آیا۔اس کے پیٹ کے اندر ایک رسولی تھی۔جو پاخانہ کی طرف بڑھتی جاتی تھی۔ڈاکٹروں نے اسے کہا کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے اس کو بندوق مار کر مار دینا چاہئے۔الغرض بہت سے امراض اس قسم کے ہیں جن کی ماہیت ڈاکٹروں کو بخوبی معلوم نہیں ہوسکتی۔مثلاً طاعون یا ہیضہ ایسے امراض ہیں کہ ڈاکٹر کو اگر پلیگ ڈیوٹی پر مقرر کیا جاوے۔تو اسے خود ہی دست لگ جاتے ہیں۔انسان جہاں تک ممکن ہو علم پڑھے اور فلسفہ کی تحقیقات میں محو ہو جاوے۔لیکن بالآخر اس کو معلوم ہوگا کہ اس نے کچھ ہی نہیں کیا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جیسے سمندر کے کنارے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھرتی ہو، اسی طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور فعل کے معارف اور اسرار سے حصہ ملتا ہے۔پھر کیا عاجز انسان! ہاں' نادان فلسفی اسی حیثیت اور شیخی پر خدا تعالیٰ کے ایک فعل شق القمر پر اعتراض کرتا اور اسے قانون قدرت کے خلاف ٹھہراتا ہے۔ہم یہ نہیں کہتے کہ اعتراض نہ کرو۔نہیں کرو اور ضرور کرو۔شوق سے اور دل کھول کر کرو۔لیکن دو باتیں زیر نظر رکھ لو۔اول خدا کا خوف (اور اس کی لامحدود طاقت) دوسرے (انسان کی نیستی اور محدود علم) بڑے بڑے فلاسفر بھی آخر یہ اقرار کرنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ ہم جاہل ہیں۔انتہائے عقل ہمیشہ انتہائے جہل پر ہوئی ہے۔مثلاً ڈاکٹروں سے پوچھو کہ عصبہ مجوفہ کو سب وہ جانتے اور سمجھتے ہیں' مگر نور کی ماہیت اور اس کا کنہ تو بتلاؤ کہ کیا ہے؟ آواز کی ماہیت پوچھو تو یہ تو کہہ دیں گے کہ کان کے پردہ پر یوں ہوتا ہے اور ووں ہوتا ہے' لیکن ماہیت آواز خاک بھی نہ بتلاسکیں گے۔آگ کی گرمی اور پانی کی ٹھنڈک پر کیوں کا جواب نہ دے سکیں گے۔کنہ اشیاء تک پہنچنا کسی حکیم یا فلاسفر کا کام نہیں ہے۔ دیکھئے ہماری شکل آئینہ میں منعکس ہوتی ہے' لیکن ہمارا سر ٹوٹ کر شیشہ کے اندر نہیں چلا جاتا۔ہم بھی سلامت ہیں اور ہمارا چہرہ بھی آئینہ کے اندر نظر آتا ہے۔پس یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ایسا ہو سکتا ہے کہ چاند شق ہو اور شق ہو کر بھی انتظام دنیا میں خلل نہ آوے۔اصل بات یہ ہے کہ یہ اشیاء کے خواص ہیں۔کون دم مار سکتا ہے۔اسلئے خدا تعالیٰ کے خوارق اور معجزات کا انکار کرنا اور انکار کے لئے جلدی کرنا شتاب کاروں اور نادانوں کا کام ہے۔

خدا کی قدرتوں اور عجائبات کو محدود سمجھنا دانشمندی نہیں

خدا کی قدرتوں اور عجائبات کو محدود سمجھنا' دانشمندی نہیں ۔ وہ اپنی ماہیت نہیں جانتا اور سمجھتا اور آسمانی باتوں پر رائے زنی کرتا ہے۔ایسے ہی لوگوں کے لئے کہا گیا ہے

تو کار زمیں رانکو ساختی کہ با آسماں نیز پر داختی

انسان کو لازم ہے کہ اپنی بساط سے بڑھ کر قدم نہ مارے۔ اکثر امراض اور عوارض کے اسباب اور علامات ڈاکٹروں کو معلوم نہیں تو کیا ایسی کمزوری پر اسے مناسب ہے کہ وہ بساط سے بڑھ کر چلے؟ ہرگز نہیں۔بلکہ طریق عبودیت یہی ہے کہ **سبحٰنک لاعلم لنا** (البقرہ:33) کہنے والوں کے ساتھ ہو۔ دیکھو ستارے جو اتنے بڑے بڑے گولے ہیں۔ آسمان میں بغیر ستون کے لٹکتے ہیں اور خود آسمان بغیر کسی سہارے کے ہزارہا سال سے اسی طرح چلے آتے ہیں۔چاند ہر روز دھلا دھلایا نکلتا ہے۔آفتاب ہر روز طلوع ہوتا ہے اور ٹھیک رفتار اور روش پر چلتا ہے۔ہمارے کاموں میں کوئی نہ کوئی غلطی ضرور ہو جاتی ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کے کام دیکھو کہ یہی چاند سورج اپنے ایک ہی طریق پر چلتے ہیں۔اگر ہر روز ان باتوں کو سوچو کہ سورج ہر روز مقررہ طریق پر نکلتا ہے۔جہات کو بتلاتا ہے تو دیوانہ ہو جاؤ۔دیکھو ہم پر اتنی حالتیں آتی ہیں اور سورج پر کوئی حالت نہیں آتی۔ ایک گھڑی جو دو ہزار روپیہ کی ہو۔اگر وہ بارہ کی بجائے دس اور دس کی بجائے بارہ بجائے۔تو نکمی سمجھی جائے گی۔لیکن خدا تعالیٰ کی قائم کردہ گھڑی ایسی ہے کہ اس میں ذرہ برابر فرق نہیں اور نہ اس کو کسی چابی کی ضرورت ۔نہ صاف کرنے کی حاجت۔کیا ایسے صانع کی طاقتوں کا شمار کر سکتے ہیں۔انسان حیران ہو جاتا ہے جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ ہماری اشیاء کپڑے برتن وغیرہ جو استعمال میں آتے ہیں گھستے رہتے ہیں۔بچے جوان اور بوڑھے ہو کر مرتے ہیں' لیکن جو سورج کل طلوع ہوا تھا آج بھی وہی سورج ہے اور ایک لاتعداد زمانہ سے اسی طرح چلا آیا ہے اور چلا جائے گا' مگر اس پر کوئی حالت تحلیل وغیرہ کی یا اثر زمانہ کا نہیں ہوتا۔کس قدر گستاخی ہے کہ ایک کیڑے ہو کر اس رافع ذات الٰہی پر حملہ کریں اور جلدی سے حکم کردیں کہ خدا میں طاقت نہیں۔

انبیاء علیہم السلام کے معجزات کا مقصد

......کا خدا بڑا طاقتور خدا ہے۔کسی کو حق نہیں پہنچتا ہے کہ اس کی طاقتوں پر اعتراض کرے۔انبیاء علیہم السلام کو جو معجزات دیئے جاتے ہیں۔اس کی وجہ یہی ہے کہ انسانی تجارب شناخت نہیں کر سکتے اور جب انسان ان خارق عادت امور کو دیکھتا ہے' تو ایک بار تو یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔لیکن اگر اپنی عقل کا ادعا کرے اور تفہیم الٰہی کے کوچے میں قدم نہ رکھے تو دونوں طرف سے راہ بند ہو جاتی ہے۔ایک طرف معجزات کا انکار' دوسری طرف عقل خام کا ادعا۔جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان دقیق در دقیق کنہ کے دریافت کرنے کی فکر میں وہ نادان انسان لگ جاتا ہے۔ جو معجزات کی تہ میں ہے اور جس کی فلاسفی زمینی عقل اور سطحی خیالات پر نہیں کھل سکتی۔اس سے وہ انکار کی طرف رجوع کرتے کرتے نبوت کے نفس کا ہی منکر ہو جاتا ہے اور شکوک اور وساوس کا ایک بہت سا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے جو اس کی شقاوت کا موجب ہو کر رہتا ہے۔کبھی یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ بھی ہمارے جیسا ایک آدمی ہے جو کھاتا پیتا اور حوائج انسانی رکھتا ہے۔اس کی طاقتیں ہم سے کیونکر بڑھ سکتی ہیں؟ اس کی طاقتوں میں روحانیت کی قوت اور دعاؤں میں استجابت کا اثر کیونکر خاص طور پر آجائے گا؟ افسوس! اس قسم کی باتیں بناتے اور اعتراض کرتے ہیں۔جس کے سبب جیسا میں نے ابھی کہا نفس نبوت کا انکار کر دیتے ہیں۔سوچنے اور سمجھنے کا مقام ہے کہ معمولی طور پر تو مانتے نہیں اور غیر معمولی طور پر اعتراض کرتے ہیں۔ اب یہ عمداً اور صریحاً انبیاء علیہم السلام کے وجود کا انکار نہیں تو اور کیا ہے۔کیا انہی عقلوں اور دانشوں پر ناز ہے کہ فلاسفر کہلا کر دہریہ یا بت پرست ہو گئے۔اللہ تعالیٰ کی مخفی طاقتیں کبھی الہام اور وحی کے سوا اپنا کرشمہ نہیں دکھلاسکتیں۔ وہ وحی اور الہام ہی کے رنگ میں نظر آتی ہیں۔

عقلمند وہ ہے جو نبی کو شناخت کرتا ہے

یہ خدائے تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمانیت کا

تقاضا ہے کہ اس نے دنیا میں اپنے نبی بھیجے۔ عقلمند وہ ہے جو نبی کو شناخت کرتا ہے' کیونکہ وہ خدا کو شناخت کرتا ہے اور بیوقوف وہ ہے جو نبی کا انکار کرتا ہے کیونکہ نبوت کا انکار الوہیت کے انکار کو مستلزم ہے۔ اور جو ولی کو شناخت کرتا ہے' وہ نبی کو شناخت کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ نبی الوہیت کے لئے بطور ایک میخ آہنی کے ہے اور ولی نبی کے لئے۔ اب ذرا ٹھنڈے دل سے سوچو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرہ سو سال پہلے اس سلسلہ کو دنیا میں ظاہر کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ظاہر کیا لیکن آج تیرہ سو سال بعد اور اس وقت کے چودھویں صدی کے بھی پندرہ سال گزر گئے۔ اس کو آریوں' برہموؤں' طبیعوں اور دہریوں یا عیسائیوں کے سامنے بیان کرو' تو وہ ہنس دیتے ہیں اور تمسخر میں اڑا دیتے ہیں۔ ایسی مصیبت کے وقت میں کہ ایک طرف علوم جدیدہ کی روشنی' دوسری طرف طبیعوں میں ایک خاص انقلاب پیدا ہو جانے کے بعد مختلف فرقوں اور مذہبوں کی کثرت ہے ان امور کا پیش کرنا اور لوگوں سے منوانا بہت ہی پیچیدہ بات ہو گئی تھی اور...... اور اس کی باتیں ایک قصہ کہانی سمجھی جانے لگی تھیں' لیکن اللہ تعالیٰ نے جو انا نحن نزلنا ...... (الحجر:10) کا وعدہ دے کر قرآن اور ......کی حفاظت کا خود ذمہ دار ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو اس مصیبت سے بچا لیا اور فتنہ میں پڑنے نہ دیا۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر کرتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اگر ثبوت نہ ملے تو یہ بالکل ٹھیک ہے کہ جیسا انسانی طبائع کا خاصہ ہے کہ وہ بدظنی کی طرف جھٹ رجوع کر لیتی ہیں۔ تو اندرونی طور پر ہی لوگ ایک قصہ کہانی سمجھ کر قرآن اور ...... سے دستبردار ہو جاتے۔ مثلاً دیکھو۔ اگر اندر کھڑکا ہو' تو باہر والا خواہ مخواہ خیال کرے گا اندر کوئی آدمی ضرور ہے' مگر وہ جب دو چار دن تک دیکھتا ہے کہ اندر سے کوئی نہیں نکلا' تو پھر اس کا خیال مبدل ہونا شروع ہوتا ہے تو پھر بدوں اندر جانے کے ہی وہ سمجھ لیتا ہے کہ اگر انسان ہوتا' تو اس کو کھانے پینے کی ضرورت پڑتی اور وہ ضرور باہر آتا۔

قرآن کا نام ذکر رکھنے کی وجہ

......اب دیکھو قرآن کریم کا نام ذکر رکھا گیا ہے اس لئے کہ وہ انسان کی اندرونی شریعت یاد دلاتا ہے جب اسم فاعل کو مصدر کی صورت میں لاتے ہیں تو وہ مبالغہ کا کام دیتا ہے جیسا زید عدل کیا معنے؟ زید بہت عادل ہے۔ قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا' بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے۔ حلم ہے' ایثار ہے' شجاعت ہے' جبر ہے' غضب ہے' قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی' قرآن نے اسے یاد دلایا۔ جیسے فی کتاب مکنون (الواقعة:79) یعنی صحیفہ فطرت میں کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا۔ اسی طرح اس کتاب کا نام ذکر بیان کیا۔ تا کہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نور قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے' یاد دلاوے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھیج کر بجائے خود ایک روحانی معجزہ دکھایا۔ تا کہ انسان ان معارف اور حقائق اور روحانی خوارق کو معلوم کرے' جن کا اسے پتہ نہ تھا' مگر افسوس کہ قرآن کی اس علت غائی کو چھوڑ کر جو ھدی للمتقین (البقرہ:3) ہے۔ اس کو صرف چند قصص کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے اور نہایت بے پروائی اور خود غرضی سے مشرکین عرب کی طرح اساطیر الاولین کہہ کر ٹالا جاتا ہے۔ وہ زمانہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا اور قرآن کے نزول کا۔ جب وہ دنیا سے گمشدہ طاقتوں کو یاد دلانے کے لئے آیا تھا۔ اب وہ زمانہ آ گیا جس کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی تھی کہ لوگ قرآن پڑھیں گے' لیکن ان کے حلق سے نیچے قرآن نہ اترے گا۔ سو اب تم ان آنکھوں سے دیکھ رہے ہو کہ لوگ قرآن کیسی خوش الحانی اور عمدہ قرات سے پڑھتے ہیں۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں گزرتا۔ اس لئے جیسے قرآن کریم جس کا دوسرا نام ذکر ہے۔ اس ابتدائی زمانہ میں انسان کے اندر چھپی ہوئی اور فراموش شدہ صداقتوں اور ودیعتوں کو یاد دلانے کے لئے آیا تھا......

بدظنی

بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق' رحم' رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ غرض اگر کوئی ہمارے اس سلسلہ کا جو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا۔ انکار کرے تو ہم کو افسوس ہوتا ہے کہ ہائے! ایک روح ہلاکت کے دروازہ کی زنجیر کھٹکھٹاتی ہے اور یہ سلسلہ ایسا روشن ہے کہ اگر کوئی شخص مستعد دل لے کر دو گھنٹہ بھی ہماری باتوں کو سنے تو وہ حق کو پالے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات

اب میں چاہتا ہوں کہ چند باتیں اور کہہ کر اس تقریر کو ختم کر دوں۔ میں تھوڑی دیر کے لئے معجزات کے سلسلہ کی طرف پھر عود کر کے کہتا ہوں کہ ایک خوارق تو شق القمر وغیرہ کے علمی رنگ کے ہیں اور دوسرے حقائق و معارف کے۔ تیسرا طبقہ معجزات کا اخلاقی معجزات ہیں۔ اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پا سکتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں۔ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ آپ ایک درخت کے نیچے سوئے پڑے تھے کہ ناگاہ ایک شور و پکار سے بیدار ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جنگلی اعرابی تلوار کھینچ کر خود حضور پر آ پڑا ہے۔ اس نے کہا۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) بتا۔ اس وقت میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے پورے اطمینان اور سچی سکینت سے جو حاصل تھی فرمایا کہ اللہ۔ آپؐ کا یہ فرمانا عام انسانوں کی طرح نہ تھا۔ اللہ جو خدا تعالیٰ کا ایک ذاتی اسم ہے اور جو تمام جمیع صفات کاملہ کا مستجمع ہے۔ ایسے طور پر آپ کے منہ سے نکلا اور دل پر ہی جا کر ٹھہرا۔ کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہی ہے اور اس میں بڑی بڑی برکات ہیں' لیکن جس کو وہ اللہ یاد ہی نہ ہو' وہ اس سے کیا فائدہ اٹھائے گا۔ الغرض ایسے طور پر اللہ کا لفظ آپؐ کے منہ سے نکلا کہ اس پر رعب طاری ہو گیا اور ہاتھ کانپ گیا۔ تلوار گر پڑی۔ حضرتؐ نے وہی تلوار اٹھا کر کہا کہ اب بتلا۔ میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ وہ ضعیف القلب جنگلی کس کا نام لے سکتا تھا۔ آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھایا اور کہا جا تجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ مروت اور شجاعت مجھ سے سیکھ۔ اس اخلاقی معجزہ نے اس پر ایسا اثر کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

سیر میں لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا۔ اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکور کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا۔ اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

اسی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں ایک اور معجزہ بھی ہے کہ آپؐ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑیں تھیں۔ ایک شخص نے کہا اس قدر مال اس سے پیشتر کسی کے پاس نہیں دیکھا۔ حضورؐ نے وہ سب بھیڑیں اس کو دے دیں۔ اس نے فی الفور کہا کہ لاریب آپ سچے نبی ہیں۔ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت دوسرے سے عمل میں آنی مشکل ہے۔ الغرض آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ایسے تھے کہ انک لعلی خلق عظیم (القلم: 5) قرآن میں وارد ہوا۔

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں

پس ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامة فوق الکرامة مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ' لوامہ' مطمئنہ' امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے' مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا بیٹی! انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کتپن کی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا' مگر ان کو اعرض عن ...... (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں' بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں' مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح و سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے! چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل و خوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔ غرض یہ صفت لوامہ کی ہے۔ جو انسان کشمکش میں بھی اصلاح کر لیتا ہے۔ روزمرہ کی بات ہے اگر کوئی جاہل یا اوباش گالی دے یا کوئی شرارت کرے جس قدر اس سے اعراض کرو گے اسی قدر اس سے عزت بچا لو گے اور جس قدر اس سے مٹھ بھیڑ اور مقابلہ کرو گے تباہ ہو جاؤ گے اور ذلت خرید لو گے۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا اور ماسوی اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین اور ہوتی ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77891 میں فرحت فردوس

زوجہ مختار چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 مختار چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد رشید احمد

مسل نمبر 77892 میں راشدہ کوثر

زوجہ رانا ظفر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/2210 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ظفر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود ولد رانا خورشید اختر

مسل نمبر 77893 میں فضیلت عظمیٰ

زوجہ اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/130000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت عظمیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 77894 میں مبشر احمد

ولد عبدالسلام قوم کلو جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد محمد عالم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد ادریس ولد خواجہ محمد حنیف (مرحوم)

مسل نمبر 77895 میں شاہدہ ادریس

زوجہ خواجہ ادریس قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1920 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/1200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ادریس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اسلام ولد عبدالسلام

مسل نمبر 77896 میں نسرین چوہدری

زوجہ آصف محمود لون قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حنیف وصیت نمبر 16661

مسل نمبر 77897 میں بریرہ بینش طارق

بنت نعیم احمد طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 5 گرام اندازاً مالیتی -/70 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بریرہ بینش طارق۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق والد موصیہ وصیت نمبر 24350

مسل نمبر 77898 میں جمشید انجم احمد

ولد نذیر احمد قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمشید انجم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انعام طاہر ولد خان محمد

مسل نمبر 77899 میں انعام طاہر

ولد خان محمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق ولد رانا اکرام الحق گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالمجید

مسل نمبر 77900 میں طیبہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 27 تولے مالیتی -/351000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان ولد عبدالرزاق خان

مسل نمبر 77901 میں شاہد انور

ولد چوہدری انور علی قوم بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد انور۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود وصیت نمبر 49106۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ وصیت نمبر 28754

مسل نمبر 77902 میں وحید احمد

ولد سعید احمد عابد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد عابد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ وصیت نمبر 28754

مسل نمبر 77903 میں کلیم احمد اسلم

ولد محمد شفیع اسلم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سلام ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر 77904 میں اظہر احمد

ولد محمد عالم (مرحوم) قوم سراء پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد منہاس ولد حاجی غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 77905 میں

Raheel.A.Shahid

ولد ایم سلیم شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raheel.A.Shahid گواہ شد نمبر 1 ایم سلیم شاہد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف شاہد ولد ایم سلیم شاہد

مسل نمبر 77906 میں فراز شہباز بٹ

ولد شہباز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز شہباز بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد بٹ والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 77907 میں الطاف قادر خالد

ولد فضل قادر اٹھوال (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد پلاٹس برقبہ ایک کنال+10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (10 مرلہ پلاٹ ہم میاں بیوی کے نام مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-6-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف قادر خالد گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خالد ولد طاہر احمد خالد

مسل نمبر 77908 میں صائمہ زاہد

زوجہ زاہد محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تیس تولے مالیتی اندازاً -/390750 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 77909 میں شہیلہ منیر

زوجہ فہد پرویز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے (2) طلائی زیور 18 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہیلہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 فہد پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77910 میں عبدالمجید

ولد چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 51 کنال واقع احمد آباد ساگرہ ضلع جھنگ مالیتی -/2550000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1962 یورو ماہوار بصورت تنخواہ+از بچگان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز احمد ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 77911 میں بشریٰ چوہدری

زوجہ علی محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 1 تولے مالیتی اندازاً -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری محمد حنیف ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حنیف وصیت نمبر 16661

مسل نمبر 77912 میں رفعت زاہد

زوجہ منور احمد زاہد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 3 تولے مالیتی اندازاً -/5200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد زاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اعجاز احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 77913 میں رابعہ محمود

بنت بشارت محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/260 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 77914 میں راحیلہ شاہد

بنت شاہد احمد ندیم قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ندیم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 77915 میں فریدہ بشیر

زوجہ محمد اسحاق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 295 گرام مالیتی -/2950 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 خاور محمود تارڑ ولد چوہدری عبداللطیف تارڑ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری بشیر احمد افضل

مسل نمبر 77916 میں نرگس اقبال

زوجہ ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 1 تولے مالیتی اندازاً -/2100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکبر ولد رانا غلام اللہ

مسل نمبر 77917 میں خرم ملک

ولد ملک عبدالرشید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم ملک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 77918 میں محمد لطیف ملک

ولد ملک محمد رفیق اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1654 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف ملک ۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 77919 میں مجیب احمد ملک

ولد منیر احمد ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 77920 میں عطاء الغفور

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الغفور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 77921 میں ارسلان احمد

ولد لطیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ مجیب ولد ملک احسان اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز سمیع ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 77922 میں آسیہ مریم راجپوت

زوجہ امان اللہ راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازا -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند

-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ مریم راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ راجپوت خاوند موصیہ

مسل نمبر 77923 میں لقمان احمد راجپوت

ولد ناصر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء احمد ولد محمد سلیم ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد راجپوت والد موصی

مسل نمبر 77924 میں مشرف احمد

ولد مبشر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشرف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نورالدین ولد عبدالحق چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 77925 میں عبدالقدیر

ولد عبدالکریم بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نواز احمد ولد صوبہ خان

مسل نمبر 77926 میں غزالہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/306 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ باسط گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان ولد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 77927 میں یاسر شعیب

ولد کنور شعیب قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر شعیب۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 Sadiq Choudhry S/O M.Malik Ch

مسل نمبر 77928 میں راجہ عمیر احمد

ولد راجہ عبدالرحمٰن قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا حصہ (اس میں 4 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق ملک ولد مشتاق ملک

مسل نمبر 77929 میں شکیل احمد

ولد محمد اقبال قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 6/ ایکڑ واقع ربوہ کے ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) مکان واقع ربوہ کے ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے کا حصہ (جس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ زیدی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 77930 میں Tahira Kirn Khan

زوجہ شکیل احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahira Kirn Khan۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طارق ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 77931 میں HadJI I Conneh

ولد Abubakr قوم ...... پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت 1998ء ساکن لائبیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/LD4952 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ I-Conneh۔ گواہ شد نمبر 1 Momodu Corneh۔ گواہ شد نمبر 2 Rizwan Ahmad

مسل نمبر 77932 میں Ibrahim Bin Nkrumah

ولد Adam Kojo Nkrumah قوم ...... پیشہ فارغ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Bin Nkrumah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77933 میں Ayesha Abena

بنت Issah Oppong قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1957ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ 7/ ایکڑ مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Abena۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77934 میں Sakeena Donkor

بنت Issa Donkor قوم ...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Donkor گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77935 میں Ismail Kopoku

ولد Kwadwo Appau قوم ...... پیشہ فارمر عمر 71 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail K. Opoku۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77936 میں Ismail

ولد Salih قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/4500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2304000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir-udeen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 77937 میں Mubaraka

زوجہ Bashir Deen قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubaraka۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77938 میں Dawood

ولد Salih قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/757427 غانین کرنسی ماہوار

بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawood۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77939 میں Osman

ولد Mohammad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3015969 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 77940 میں Maullam Alhassan

ولد Saeed قوم...... پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x100 مربع میٹر -/60000000 غانین کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 100x100 مربع میٹر مالیتی -/2000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/327000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maullam Alhassan۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر Bashir2 Deen

مسل نمبر 77941 میں Jamila

زوجہ Mustapha قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamila گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 77942 میں Hissan

ولد Khalid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/400000000 غانین کرنسی (2) فلیٹ مالیتی -/34000000 غانین کرنسی (3) پلاٹ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی (4) پلاٹ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hissan۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 77943 میں AlhaJ Saeed

ولد Sidik Idris قوم...... پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت 1961ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/489000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AlhaJ Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 77944 میں HaJia NaJera

زوجہ Salifu قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HaJia NaJera گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77945 میں AlhaJ Suleiman

ولد Mohammad قوم...... پیشہ فارغ عمر 102 سال بیعت ......ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/2000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Remitance مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AlhaJ Suleiman۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77946 میں Harun

ولد Adams قوم...... پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Harun۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر Bashir Deen 2

مسل نمبر 77947 میں Ubeidata

زوجہ Haruna قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x80 مربع فٹ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ubeidata گواہ شد نمبر 1 Maulvi Omaiz Farouq۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77948 میں Hajia Nadarata

زوجہ Siita قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HaJia Nadarata گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir Deen

مسل نمبر 77949 میں Amamata

زوجہ Salifu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1610982 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amamata۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 77950 میں Yusuf Domfeh

ولد Ibrahim Anning قوم...... پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/980022 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Domfoh۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Boateng 1 گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77951 میں Ahmad Boakye

ولد Saeed Ahmad Boakye قوم...... پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Boakye۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77952 میں Nuhu K Bin Abdul Rahman

ولد Abdul Rahman Kwo Dodoo قوم...... پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/786000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nuhu K Bin Abdul Rahman گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Baoteng1۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77953 میں Muhammad Quaye

ولد Ismael Kwame Quaye قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Quaye۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77954 میں Abdur Rahman

ولد Abdur Razak قوم...... پیشہ میسن عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Boateng۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77955 میں
Abdul Aziz Kwadwo

ولد Yawfor Kwadwo قوم...... پیشہ لیبر عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Aziz Kwadwo۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77956 میں
Hassan Ahmed Suleiman

ولد Suleiman قوم...... پیشہ آٹو سپرے عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussan Ahmad Suleiman۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77957 میں Osman Kwaku

ولد Ibrahim Kodwo Appiau قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/288000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Kwaku۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77958 میں Saidck Bewuah

ولد Osman Mensah قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/290912 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadick Bewuah۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Baoteng 1 گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77959 میں Saeed Opoku

ولد Owusu Ansa قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/290912 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Opoku گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Boateng1۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77960 میں Mubarak A Ameyaw

ولد Latif Ameyaw قوم...... پیشہ ویلڈنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak A Ameyaw۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77961 میں
Abdullah Aman Kwa

ولد Abdullah Amankwa قوم...... پیشہ Herbalist عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Aman Kwa۔ گواہ شد نمبر Abdullah1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77962 میں
Abdul Wahid Agambedu

ولد Agambedu Abosi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abullah Wahid Agambedu گواہ شد نمبر 1 Muslim Asaana۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah.Y.Yeddor

(بقیہ صفحہ 6)

جماعت احمدیہ کے لئے بشارت عظیم

......اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدہ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے‘ تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ میں ایک بار پھر ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں‘ بلکہ بہت زبردست تعلق ہے ...... پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تاکہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 48)

پاکستان کا پہلا آئین منظور ہوا

قیام پاکستان کے بعد عبوری طور پر 1935ء کا انڈین ایکٹ ذرا ترمیمی صورت میں پاکستان کے آئین کے طور پر اختیار کیا گیا تھا چونکہ یہ صورتحال ایک آزاد اسلامی مملکت کے شایان شان نہیں تھی اس لئے اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کا نیا آئین بنانے کی کوششوں کا آغاز پاکستان کی آزادی کے ساتھ ہو گیا تھا۔

ان کوششوں کو سب سے پہلا دھچکا، بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے انتقال سے پہنچا۔ ان کی وفات کے بعد کچھ عرصہ تک آئین سازی کا کام تعطل کا شکار رہا پھر 12 مارچ 1949ء کو مجلس آئین ساز نے قرارداد مقاصد کو منظور کر کے پاکستان کے آئین کی بنیاد رکھ دی۔

1951ء میں قائد ملت لیاقت علی خان کی شہادت سے پاکستان کا آئین ایک مرتبہ پھر تعطل کا شکار ہوا۔ ان کے بعد خواجہ ناظم الدین اور محمد علی بوگرہ ملک کے وزیراعظم بنے مگر وہ بھی ملک کو آئین نہ دے سکے حتیٰ کہ 1955ء میں چودھری محمد علی، ملک کی وزارت عظمیٰ پر فائز ہو گئے۔ انہوں نے 9 جنوری 1956ء کو پاکستان کے پہلے آئین کا مسودہ آئین ساز اسمبلی کے سامنے پیش کیا جسے بحث و تمحیص کے بعد 29 فروری 1956ء کو منظور کر لیا گیا اور 23 مارچ 1956ء کو ملک میں نافذ کر دیا گیا۔

اس آئین میں پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا تھا پارلیمانی نظام اختیار کیا گیا تھا۔ اس کی نوعیت وفاقی تھی اور ملک کے دونوں صوبوں، مغربی اور مشرقی پاکستان کو یکساں حیثیت کا مالک قرار دیا گیا تھا۔

1958ء میں جب سیاسی رہنماؤں کو طالع آزمائیوں کے باعث ملک میں پہلا مارشل لاء نافذ ہوا تو اس آئین کو معطل قرار دے دیا گیا اور 1962ء میں صدر ایوب نے اس آئین کو کالعدم قرار دے کر ملک کے نئے آئین کا اعلان کر دیا۔ یوں 29 فروری 1956ء کو منظور اور 23 مارچ 1956ء کو نافذ العمل ہونے والا ملک کا پہلا دستور ایک قصہ پارینہ بن گیا۔

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“ (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
قائم شدہ 1958ء
شربت کیلسیاب مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرنے کیلئے بے نظیر شربت
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پی پی' ن لیگ اور اے این پی کے ارکان کا مشترکہ اجلاس

پیپلز پارٹی' ن لیگ اور عوامی نیشنل پارٹی نے پارلیمانی پارٹیوں کے مشترکہ اجلاس میں 171 نومنتخب ارکان قومی اسمبلی کو شریک کر کے صدر پرویز مشرف سے فوری طور پر قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے اور ملک میں جمہوریت کی بالا دستی' آئین کی بحالی' آمریت کے خاتمے کے لئے مشترکہ جدوجہد اور ججوں کی پارلیمنٹ کے ذریعے بحالی پر اتفاق کیا ہے۔ اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں نومنتخب ارکان قومی اسمبلی کے اعزاز میں آصف علی زرداری کی طرف سے دیئے گئے ظہرانے میں اعلان کیا گیا کہ ان کی جماعتوں کو قومی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت حاصل ہوگئی ہے اجلاس میں ججوں کی بحالی کیلئے ایک کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق کیا گیا۔

جسٹس افتخار کا حکم امتناعی خارج' سپریم کورٹ نے مفاہمتی آرڈیننس بحال کر دیا

سپریم کورٹ نے قومی مفاہمتی آرڈیننس کے خلاف دائر 5 میں سے 3 درخواستوں کو عدم پیروی کی وجہ سے خارج کر دیا۔ باقی دو درخواستوں کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی گئی۔ ماتحت عدالتوں کو قومی مفاہمتی آرڈیننس کے مطابق فیصلے کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ عدالت عظمٰی نے جسٹس افتخار محمد چودھری کے حکم امتناعی کو خارج کر دیا اور قومی مفاہمتی آرڈیننس کو بحال کر دیا ہے۔

انتخابی نتائج صدر مشرف کے خلاف ہیں

امریکہ وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا ہے کہ پاکستانی انتخابات کے نتائج واضح طور پر صدر مشرف کے خلاف ہیں۔ مستقبل میں صدر مشرف کے کردار کا فیصلہ پاکستان کے لوگوں کو کرنا ہوگا۔ بی بی سی کو دیئے گئے ایک انٹرویو کے دوران گیٹس نے صدر مشرف کو ایک منتخب صدر بتایا اور کہا کہ ہم پاکستان میں جمہوری طریقے سے منتخب رہنماؤں کی حمایت کریں گے اور صدر اور نئے وزیر اعظم دونوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

اسمبلی توڑنے کے صدارتی اختیار کے خلاف تحریک کی حمایت کروں گا

مسلم لیگ ق کے سیکرٹری جنرل مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ اگر مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی نے صدر کے اسمبلی توڑنے کے اختیار 58 ٹو بی کے خلاف تحریک پیش کی تو وہ اس کی حمایت کریں گے یہ بات انہوں نے جیو نیوز کے پروگرام کیپٹل ٹاک میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ مشاہد حسین نے کہا کہ ہم نئی حکومت سے مفاہمت اور تعاون کریں گے۔

لانگ مارچ کی تاریخ تبدیل کی جا سکتی ہے

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ اگر 9 مارچ تک نئی حکومت تشکیل نہیں پاتی تو لانگ مارچ کی تاریخ تبدیل کی جا سکتی ہے۔ بار نئی حکومت کو موقع دینا چاہتی ہے کہ وہ ججوں کی بحالی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر فیصلہ کرے۔ بار کے عہدیداروں نے کہا کہ لانگ مارچ کو سپریم کورٹ بار ہی لیڈ کرے گی اور کسی سیاسی جماعت کو اس مارچ کو لیڈ نہیں کرنے دیا جائے گا ہم صرف سیاسی جماعتوں سے تعاون چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی بحالی کیلئے پارلیمنٹ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

گھی اور سونے کی قیمت میں اضافہ' چینی سستی ہوگئی

گھی اور سونے کی قیمت میں مزید اضافہ اور چینی کی قیمت میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سونے کی فی تولہ قیمت 500 روپے اضافے کے بعد 21850 سے بڑھ کر 22350 روپے ہوگئی' گھی کے 16 کلو کے کنستر کی زیادہ سے زیادہ قیمت 10 روپے اضافے کے بعد 1960 سے بڑھ کر 1970 اور کم از کم قیمت 1910 سے بڑھ کر 1920 روپے ہوگئی جبکہ چینی کی 100 کلو کی بوری کی قیمت 10 روپے کم ہو کر 2390 سے 2380 روپے ہوگئی۔

تیز رفتار بس الٹنے سے خاتون ہلاک' درجنوں زخمی

ربوہ بس سٹاپ کے قریب تیز رفتاری کے باعث سرگودھا سے فیصل آباد جانے والی بس ڈرائیور سے بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ جس سے ایک خاتون فتح بی بی زوجہ احمد چک جھمرہ نیپا لیکی ضلع فیصل آباد ہلاک ہوگئی اور ڈرائیور کی ٹانگ ٹوٹ گئی باقی درجنوں مرد و خواتین زخمی ہوگئے جن میں تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ کے رضا کاروں نے فوری طور پر زخمیوں کو بس سے نکال کر فضل عمر ہسپتال پہنچایا، خون کا عطیہ، طبی امداد دی گئی' تشویشناک حالت والے زخمیوں کو الائیڈ ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے بس کو قبضہ میں لے کر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

چین میں آٹھویں صدی قبل مسیح کے لکھے ہوئے کاغذ کی دریافت

چین میں کاغذ کے استعمال کی تاریخ سو سال پرانی بتائی جاتی ہے لیکن شمال مغربی چین کے صوبہ جانسو میں آثار قدیمہ سے 10 سینٹی میٹر کے پرانے کاغذ کے ٹکڑے کی دریافت سے ثابت ہوا کہ چین میں کاغذ کا استعمال اندازوں سے کئی ہزار سال پرانا ہے۔ مذکورہ کاغذ اور آثار قدیمہ کا تعلق آٹھویں صدی قبل مسیح سے بتایا گیا ہے۔ لکھی تحریر سے ثابت ہوا کہ 206 قبل مسیح سے 25 بعد مسیح کے ہان شہنشاہیت کے دور میں لکھا گیا۔

(روزنامہ دن 30 نومبر 2007ء)

انٹرویو انسپکٹران مال وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کیلئے امیدواران سے انٹرویو کا پروگرام درج ذیل ہے۔

1۔ مورخہ 9 مارچ 2008ء بروز اتوار بوقت 9 بجے صبح تحریری امتحان ہوگا۔

2۔ امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو مورخہ 10 مارچ 2008ء کو دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

(ناظم مال وقف جدید)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(سہ ماہی اول 8-2007ء)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام ایک مقابلہ مضمون نویسی بعنوان سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول منعقد کروایا گیا۔ اس مقابلہ میں 481 خدام شامل ہوئے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم چوہدری محمد علیم انور صاحب مغل پورہ لاہور

دوم۔ مکرم فضل محمود صاحب دہلی گیٹ۔ لاہور

سوم۔ مکرم مبشر احمد طاہر صاحب ڈیفنس لاہور

چہارم۔ مکرم عبدالقدوس صاحب گل روڈ۔ گوجرانوالہ

پنجم۔ مکرم طارق محمود عارف صاحب دارالفضل فیصل آباد

ششم۔ مکرم قیصر محمود صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

ہفتم۔ مکرم فراست احمد راشد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

ہشتم۔ مکرم نصیر احمد منو صاحب۔ ڈیفنس۔ لاہور

نہم۔ مکرم محمد طارق مبشر صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

دہم۔ مکرم صبغۃ اللہ صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین

حوصلہ افزائی مکرم ذیشان احمد صاحب معراجکے ضلع سیالکوٹ

حوصلہ افزائی۔ مکرم منصور احمد صاحب رحمٰن پورہ لاہور

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع وغروب 29 فروری	
طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

پلاٹ برائے فروخت
رقبہ 9 مرلہ پلاٹ نمبر 1/16
واقع دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر
رابطہ 0333-6564532, 0333-6714522

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 530-529 مبارک ٹاؤن بالمقابل دارالفتوح میں برقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے
رابطہ فون: 0333-9798525

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
برائے نرسری کلاسز 2008ء
● الصادق اکیڈمی میں جونیئر اور سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 24 فروری بروز اتوار شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
● جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2008ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
● داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفیکیٹ منسلک کریں۔
نوٹ: ادارہ میں مرد و خواتین ٹیچرز کی آسامیوں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 047-6211637-6214434

MB/FD-10/FR

برائے فروخت
نصیر آباد عزیز میں 10 مرلہ کا کونے کا پلاٹ مناسب قیمت پر برائے فروخت ہے۔
پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت کے ساتھ
رابطہ: 03336706649

We are represented by Al-Khair Woods
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582